ابو سلمان شاہجہانپوری

معارفِ عبید اللّٰہی

افکار و سوانح۔ تحریک و فلسفۂ ولی اللّٰہی۔ تراجم و شروح۔ تفاسیرِ قرآنی

تفاسیر قرآنی

الدین والسیاسۃ فی القرآن

مرتب:۔ شیخ عبد القادر

شیخ عبد القادر مولانا سندھی مرحوم کے شاگرد اور کابل میں مولانا کے رفیق تھے۔ انھوں نے قرآن حکیم کے درس کے نوٹس ایک کاپی میں "الدین والسیاسۃ فی القرآن" کے نام سے جمع کر لیے تھے۔ افسوس کہ یہ نوٹس ضائع ہو گئے [1]

المذہب والسیاسۃ فی القرآن

مرتب:۔ ظفر حسن ایبک

ظفر حسن ایبک مولانا سندھی مرحوم کے ایک عزیز شاگرد اور کابل، ماسکو اور ترکی میں مولانا مرحوم کے رفیق تھے۔ کانگریس کمیٹی کابل کے سکریٹری تھے۔ قیام کابل کے زمانے میں انھوں نے مولانا مرحوم سے قرآن حکیم پڑھنا شروع کیا اور درس کے نوٹس کو ایک کاپی میں لکھتے گئے جس کا عنوان انھوں نے "المذہب والسیاسۃ فی القرآن" رکھا ہے۔ مولانا سے تعلیم کی کیفیت اور

---

[1] تفصیل کے لیے المذہب والسیاسۃ فی القرآن کے ذیل میں دیکھیے۔

نوٹس کی ترتیب کے بارے میں فرماتے ہیں :-

"جب ہم کو پھر حضرت صاحب شور بازار میں رہتے تھے تو ہمارا وقت بے کاری ہی میں گزرتا تھا - قبلہ مولانا صاحب مرحوم نے ہمیں قرآن شریف کی تفسیر پڑھانے کا فیصلہ کیا تھا - اس درس میں میرے ساتھ شیخ عبدالقادر اور شیخ خوشی محمد شریک ہوتے تھے - شیخ عبدالقادر اور میں درس کے بعد نوٹ لکھ لیا کرتے تھے - کچھ دنوں بعد شیخ عبدالقادر کو .... کابل سے جانا پڑا ، اس لیے ان کا درس ادھورا رہ گیا - انھوں نے اپنے نوٹ "الدین والسیاسۃ فی القرآن" کے عنوان سے مرتب کیے تھے ، لیکن افسوس ہے کہ وہ نوٹ ضائع ہو گئے - خوشی محمد نے میرے ساتھ اس درس کو چند ماہ اور جاری رکھا لیکن بعد میں اس نے بھی سبق پڑھنا چھوڑ دیا - میں نے اس کے بعد اور دو سال تک قبلہ مولانا صاحب مرحوم سے فیض حاصل کیا - میں نے اپنے نوٹوں کو "المذہب والسیاسۃ فی القرآن" کی سرخی سے لکھا - ان درسوں میں جن سورتوں اور سپاروں کی تفسیر میں نے پڑھی ، ان کا انتخاب خود قبلہ مولانا مرحوم ہی کیا کرتے تھے اور اس انتخاب میں اس وقت کے حالات اور نئے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے رجحانات کو پیش نظر رکھتے تھے -

شکر ہے کہ یہ نوٹ ابھی تک میرے پاس محفوظ ہیں ، خدا کرے کہ کبھی ان کو بھی چھپوانا نصیب ہو جائے تاکہ دوسرے نوجوان مسلمان بھی ان سے ایسے ہی مستفیض ہوں جیساکہ جوانی میں ، میں ہوا تھا ، جب کہ مختلف کتابوں ، بدلے ہوئے ماحول اور نئے نئے نظریات کی وجہ سے ایمان میں کچھ نہ کچھ تزلزل واقع ہونے کا اندیشہ تھا" [1]

---

[1] ظفر حسن ایبک : آپ بیتی (حصہ اول) ١٩٦٥ء منصور بک ہاؤس ، لاہور - صفحہ ١٠٤ - ١٠٥